سوال

(635)پچاس سالہ بڑھیا دیور کے ساتھ حج کو جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچاس سالہ بڑھیا اپنے باون سالہ بوڑھے دیور کے ساتھ حج کو جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پچاس سالہ بڑھیا اپنے باون سالہ بوڑے دیور کے ساتھ حج پر نہیں جا سکتی ہے۔

تعاقب

اس پر عرض ہے کہ سورہ نور میں۔

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ ۳۱ سورة النور

کو خاص کر دیا ہے کہ بوڑھے مردوں سے پردہ نہیں ہے۔ علیٰ ھذا القیاس بوڑھے مرد و عورت جن کی قوت جماع ختم ہو چکی ہے آپس میں حج کو چلے جایئں تو کیا عذر ہے۔ فی زمانہ پچاس برس کی عورتیں بالکل کمزور اور بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بوڑھے مرد کے ساتھ غیر محرم عورتیں بے پردہ نہیں جا سکتیں۔ اللہ تعالیٰ کی کلام تو اجازت دیتی ہے کہ بوڑھے مرد سے کوئی پردہ نہیں۔ مگر آپ پردہ کی قید فرماتے ہیں۔ اور مستفتی نے تصریح کر دی۔ ہے کہ بوڑھا مرد جا سکتا ہے کہ نہیں۔ آیت کی رو سے بوڑھے مرد کو اجازت ہے۔ (خاکسار عبد الرحمٰن فرید کوٹی از سکندر آباد دکن)

جواب۔ قرآن مجید میں لفظ '' غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ'' آیا ہے۔ جو کسی خاص عمر سے تعلق نہیں رکھتا۔ نہ عمر کا فیصلہ ہم کر سکتے ہیں۔ بعض دفعہ ساٹھ ستر برس بلکہ اسی سالہ بوڑھوں کی شادی کے بعد صاحب اولاد ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس لئے فتویٰ صحیح ہے۔ اور تعاقب غلط

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01ص795

محدث فتویٰ